السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تسبیح کے دانوں یا چنے، گیہوں کے دانو ںپر ذکر اللہ کرنا کیسا ہے؟ کن موقعوں پر رسول اللہ ﷺ نے سلام کرنے سے منع فرمایا ہے کیا مسجد میں داخل ہوتے وقت کو حاضرین السلام علیکم کرسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھجور کی گٹھلی اور سنگریزوں پر ذکر اللہ اور تسبیح پڑھنا ثابت ہے۔ جیسا کہ ابوداؤد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ترمذی میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ دونوں چیزوں پر صحابہ کو تسبیح پڑھتے دیکھا اور منع نہیں فرمایا۔ لیکن افضل ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھنا آیا ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا:

(واعقدن بالانامل فانھن مسٔولات مستنطان۔ (الخ

لیکن مروجہ طریقہ پر عام مسجدوں میں چنے اورگیہوں وغیرہ کے دانوں پر پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں، بلکہ بعض کے نزدیک بدعت ہے اس سے بچنا اور دوسروں کو بچانا چاہیے۔

:منورجہ ذیل مقامات پر سلام کرنا منع ہے۔ صاحب تفسیر جلالین نے آیۃ فحیوا باحسن منھا اوردوھا کے تحت شرح کرتے ہوئے لکھا ہے

وخصت السنۃ الکافر والمبتدع والفاسق والمسلم علی قاضی الحاجات ومن فی الحمام والاکل فلایجب الرد علیھم بل یکنز فی غیر الاخیرین یقال للکافر علیک۔

یعنی کافر، بدعتی، فاسق کو سلام نہ کرے اور اگر کافر سلام کرے تو اس کو جواب میں صرف لفظ وعلیک۔ یا وعلیکم کہنا چاہیے اسی طرح اس شخص کو بھی سلام نہیں کرنا چاہیے جو غسل خانہ میںہو یا کھانا کھا رہا ہو،چھوٹے یا بڑے استنجے میںمشغول ہو، اگر کسی شخص نے غلطی سے یا نادانی سے ان لوگوں کو سلام کرلیا تو ان کا جواب دینا جائز نہیں۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت سلام کرلینا چاہیے۔ حضرت مولانا عبدالاسلام صاحب بستوی

(اخبار اہل حدیث دہلی جلد ۲، ش ۱۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 294

محدث فتویٰ